

3159- اس کے لئے روزے رکھنا مشکل ہیں اور شہوب کم کرنے والی دو ایں استعمال کرنا چاہتا ہے

سوال

میر اسوال جنی شوت کو کم کرنے کے متعلق ہے اس لئے کہ میں ایسے ملک میں ہوں جہاں پر روزانہ ہی شوت جوش مارتی ہے میں جتنی بھی آنکھیں نیچی رکھنے کی کوشش کروں پھر بھی ایسی اشیاء نظر آجائی ہیں جو شوت کو ابھارتی اور بعض اوقات تو کچھ قدر سے بھی نکل جاتے ہیں۔

میرے لئے جو تکلیف دہ معاملہ ہے وہ یہ کہ نماز کی ادائیگی اور طہارت کا مسئلہ ہے اور بعض اوقات تو مجھے مجبور انماز میں تاخیر بھی کرنی پڑتی ہے اور آپ نے یہ فرمایا ہے کہ مشت زنی حرام ہے اور آپ نے روزے رکھنے کی وصیت کی ہے لیکن میرے لئے یہ ممکن نہیں کہ میں تسلسل کے ساتھ روزے رکھ سکوں کیونکہ روزے مجھے کمزور کر دیتے ہیں اور میں اسے برقرار نہیں رکھ سکتا اور میرے لئے شادی کرنا بھی مشکل ہے اور اسی حالت میں کچھ سال تک رہوں گا تو یہاں میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں شوت کم کرنے کے لئے دو ایں استعمال کروں؟

پسندیدہ جواب

روزے صرف علاج ہی نہیں بلکہ یہ نفس کے لئے تطسیر کا کام بھی دیتے اور اجر و ثواب اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا کے حصول کا سبب بھی ہیں اور وہ نفس کے لئے مجاہد ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ آدمی روزوں سے صبر اور اجر و ثواب حاصل کرنے کا عادی ہو جائے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

(تم پر روزے فرض کے گے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کے گے تھے تاکہ تم تقوی انتیار کرو)

اس کی تفسیر میں ایک قول یہ بھی ہے کہ : تاکہ تم گنہوں اور معاصی سے بچو کیونکہ روزے دار اپنے نفس کو روکنے والا اور اسے بری جھگوں سے بچانے والا ہوتا ہے اور یہ معنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل قول میں پایا جاتا ہے :

(تو اسے روزے رکھنے چاہتیں کیونکہ یہ اس کے لئے ڈھال اور بچاؤ ہے)

تو اس سے بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ روزہ بندے کو کمزور کر دیتا ہے تو اس کی وجہ سے شوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اگرچہ یہ ایسے ہی ہے لہذا جو معنی ذکر کیا گیا ہے وہ اس سے زائد ہے اور اس کے ساتھ حاصل بھی ہے۔

اور اس طرح کہ بیشک روزہ اسے اس بات پر برائی نہیں کرتا ہے کہ جس سے اسے خوف آتا ہے اور یا پھر روزے کی برکت سے کیونکہ روزے دار پر ضروری ہے کہ وہ اس کام سے رک جائے کیونکہ جب اسے کھانے پینے سے روکا گیا ہے تو درجہ اولی حرام سے بھی رکنا چاہتے۔

دیکھیں : فتاویٰ الحکیم جلد نمبر 1 الصیام : حفظ الصیام عن فوت التمام

تو شارع نے جب اس نوجوان کو جو کہ شادی نہیں کر سکتا روزے رکھنے کا حکم دیا ہے تو وہ علم والا اور حکمت والا ہے اور اس میں روزے کا اثر واضح ہے اور یہ بھی کہ وہ شوت کی کمی اور اس کے ضبط میں معاون ثابت ہوتا ہے اور تہیجان میں تخفیف کا باعث بنتا ہے۔

اور جو آپ نے دوائی کی مناسبت سے سوال کیا ہے کہ تخفیف شوت کے لئے دوائی استعمال کر لیں جو کہ شوت میں تخفیف کا باعث ہوں اور ان کا کوئی نقصان نہ ہو لیکن ہو سکتا ہے کہ اس وقت زیادہ مفید ثابت نہ ہوں جب آپ اپنے وقت کو عبادات اور ایسی نشاطات میں نہ گزاریں جو کہ جسم کی طاقت کو کم نہ کریں جس طرح کہ سب قسم کی دعویٰ اعمال اور مجاہوں کی خدمت وغیرہ اور اسی طرح مرغون غذا میں بھی کم کھانا اور ورزش کرنا اور اپنے آپ کو مفید کاموں میں لگائے رکھیں اور ایسا تم میل بنائیں جس میں جسم کی زائد طاقت صرف ہو سکے اور یہ نہ بھولیں کہ شوت انکیزی سے دور بہنا سب سے اہم اور کرنے والا کام ہے۔

اور یہ نہ کہیں کہ میں اسی حالت میں چند سال تک رہوں گا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد ہی آپ کی شادی میں آسانی پیدا فرمادے،

واللہ تعالیٰ اعلم۔